Al Qalam
پارَہ
وَمَالِیَ
۲۳
اَلقَلَمْ پبلیکیشنز
پرائیویٹ لمٹیڈ

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾
ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ
شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ ۚ اِنِّيْۤ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيْۤ
اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ ؕ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ
يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ ۙ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَاۤ اَنْزَلْنَا
عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى
الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ
يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ ؕ
وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ ع وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖۚ
اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ
مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ ۙ لِيَاْكُلُوْا مِنْ
ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ
الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ ۙ

وقف غفران

رکوع ۲

۲۳واں پارہ۔وَمَالِيَ (اور میں کیوں)

(۲۲) آخر میں اس کی عبادت کیوں نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اُسی کی طرف تمہیں لوٹایا جانا ہے؟ (۲۳) کیا میں اُسے چھوڑ کر دوسرے معبود بنالوں؟ اگر اللہ تعالیٰ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو اُن کی سفارش میرے کسی کام نہ آسکے گی اور نہ ہی وہ مجھ کو چھڑا سکیں گے۔(۲۴) اُس حالت میں، میں یقیناً کھلی گمراہی میں ہوں گا۔(۲۵) میں تمہارے پروردگار پر ایمان لے آیا ہوں۔سوتم (بھی) میری بات سن لو۔" (۲۶) (آخرکار ان لوگوں نے اسے قتل کر دیا اور اس شخص سے) اِرشاد ہوا" جنت میں داخل ہوجا" اُس نے کہا:" کاش! میری قوم کو معلوم ہوتا، (۲۷) کہ میرے پروردگار نے مجھے بخش دیا اور مجھے معزز لوگوں میں شامل فرمادیا۔" (۲۸) اس کے بعد ہم نے اُس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہ اُتارا، ہمیں اُتارنے کی کوئی ضرورت بھی نہ تھی۔(۲۹) وہ (سزا) صرف ایک دھماکہ تھی اور یکایک وہ سب بُجھ کر رہ گئے۔ (۳۰) (ایسے) بندوں کے حال پر افسوس ہے۔کبھی اُن کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آیا جس کی اُنہوں نے ہنسی نہ اُڑائی ہو۔(۳۱) کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ ان سے پہلے ہم کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں کہ وہ پھر اُن کی طرف لوٹ کر نہیں آئے؟ (۳۲) یقیناً سب کو ہمارے سامنے اکٹھا حاضر کیا جانا ہے۔

رکوع (۳) اللہ تعالیٰ کی کچھ نشانیاں

(۳۳) ان لوگوں کے لیے مُردہ زمین ایک نشانی ہے۔ہم اسے دوبارہ زندہ کرتے ہیں، اور اس میں سے غلّہ نکالتے ہیں، جس میں سے یہ لوگ کھاتے ہیں۔(۳۴) ہم اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ کونشوونما دیتے ہیں۔ہم اس میں چشمے جاری کرتے ہیں،

(۳۵) تاکہ لوگ اس کے پھل کھائیں اور یہ ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا۔سو کیا یہ شکر نہیں کرتے؟

(۳۶) پاک ہے وہ ذات جس نے ہر قسم کے جوڑے پیدا کیے۔چاہے وہ زمین کے پیڑ پودوں میں سے ہوں، یا خود اُن کی اپنی جنس سے، یا اُن میں سے جن کو یہ نہیں جانتے۔(۳۷) ان کے لیے ایک (اور) نشانی رات ہے۔ہم اس کے اوپر سے دن کو ہٹا لیتے ہیں، تو وہ یکایک اندھیرے میں ہوجاتے ہیں۔

وَالشَّمۡسُ تَجۡرِیۡ لِمُسۡتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِیۡرُ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ﴿۳۸﴾ وَالۡقَمَرَ
قَدَّرۡنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ كَالۡعُرۡجُوۡنِ الۡقَدِیۡمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمۡسُ یَنۡۢبَغِیۡ
لَهَاۤ اَنۡ تُدۡرِكَ الۡقَمَرَ وَلَا الَّیۡلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِیۡ فَلَكٍ
یَّسۡبَحُوۡنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰیَةٌ لَّهُمۡ اَنَّا حَمَلۡنَا ذُرِّیَّتَهُمۡ فِی الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ ۙ﴿۴۱﴾
وَخَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ مَا یَرۡكَبُوۡنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنۡ نَّشَاۡ نُغۡرِقۡهُمۡ فَلَا صَرِیۡخَ
لَهُمۡ وَلَا هُمۡ یُنۡقَذُوۡنَ ۙ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰی حِیۡنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا
قِیۡلَ لَهُمُ اتَّقُوۡا مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡكُمۡ وَمَا خَلۡفَكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۴۵﴾
وَمَا تَاۡتِیۡهِمۡ مِّنۡ اٰیَةٍ مِّنۡ اٰیٰتِ رَبِّهِمۡ اِلَّا كَانُوۡا عَنۡهَا مُعۡرِضِیۡنَ ﴿۴۶﴾
وَاِذَا قِیۡلَ لَهُمۡ اَنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِیۡنَ
اٰمَنُوۡۤا اَنُطۡعِمُ مَنۡ لَّوۡ یَشَآءُ اللّٰهُ اَطۡعَمَهٗۤ ۖ ۗ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا فِیۡ ضَلٰلٍ
مُّبِیۡنٍ ﴿۴۷﴾ وَیَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۴۸﴾ مَا
یَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا صَیۡحَةً وَّاحِدَةً تَاۡخُذُهُمۡ وَهُمۡ یَخِصِّمُوۡنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا
یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ تَوۡصِیَةً وَّلَاۤ اِلٰۤی اَهۡلِهِمۡ یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۵۰﴾ ع وَنُفِخَ فِی الصُّوۡرِ
فَاِذَا هُمۡ مِّنَ الۡاَجۡدَاثِ اِلٰی رَبِّهِمۡ یَنۡسِلُوۡنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوۡا یٰوَیۡلَنَا مَنۡۢ
بَعَثَنَا مِنۡ مَّرۡقَدِنَا ۜ سَكۡتَةٌ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ وَصَدَقَ الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۵۲﴾

ع ۱۸ ۳ ۲

وقف لازم
وقف منزل
وقف غفران

(۳۸) سورج کہ وہ اپنے ٹھکانے کی طرف چلا جا رہا ہے۔ یہ منصوبہ بندی ہے اُس کی جو زبردست ہے، علم والا ہے۔ (۳۹) چاند کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کردی ہیں۔ یہاں تک کہ وہ پھر کھجور کی سوکھی شاخ کی طرح رہ جاتا ہے۔ (۴۰) سورج کی مجال نہیں کہ وہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن سے آگے بڑھ سکتی ہے۔ سب ایک ایک دائرے میں تیر رہے ہیں۔ (۴۱) ان کے لیے یہ بھی ایک نشانی ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کردیا۔ (۴۲) ہم نے ان کے لیے اس (کشتی) جیسی اور چیزیں پیدا کیں جن پر یہ لوگ سوار ہوتے ہیں۔ (۴۳) ہم چاہیں تو انہیں غرق کردیں، کوئی ان کی فریاد (سننے والا) نہ ہو اور نہ ہی یہ بچائے جاسکیں، (۴۴) سوائے ہماری رحمت کے اور ایک خاص وقت تک زندگی کے مزے لینے کے۔ (۴۵) جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اُس سے ڈرو جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (تو یہ کوئی پرواہ نہیں کرتے)۔ (۴۶) ان کے سامنے ان کے پروردگار کی آیتوں میں سے جو آیت بھی آتی ہے، وہ اُس سے منہ موڑتے ہیں۔ (۴۷) جب ان سے کہا جاتا ہے کہ: ''اللہ تعالیٰ نے تمہیں جو رزق عطا کیا ہے، اس میں سے خرچ کرو'' تو یہ کافر لوگ، ایمان والوں سے کہتے ہیں: ''کیا ہم اُنہیں کھلائیں جنہیں اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو خود کھلا دیتا۔ تم تو صاف گمراہی میں پڑ گئے ہو'' (۴۸) وہ کہتے ہیں کہ ''یہ وعدہ آخر کب (پورا ہوگا) اگر تم واقعی سچے ہو؟'' (۴۹) یہ لوگ تو بس ایک دھماکے کے انتظار میں ہیں جو ان کو آ پکڑے گا جب یہ جھگڑ رہے ہوں گے۔ (۵۰) پھر یہ کوئی وصیت تک نہ کرسکیں گے اور نہ ہی اپنے گھر والوں کی طرف پلٹ سکیں گے۔

رکوع (۴) جب صور پھونک دیا جائے گا

(۵۱) اور صور پھونکا جائے گا، پھر یہ اچانک قبروں سے (نکل کر) اپنے پروردگار کی طرف جلدی جلدی چلنے لگیں گے۔ (۵۲) (اور) کہیں گے: ''ہائے ہماری بدبختی! ہمیں ہماری سونے کی جگہ سے کس نے اُٹھایا؟ یہی تو ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبر سچ کہتے تھے۔''

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ ج هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ
عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ صلے ج
سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾
اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ج اِنَّهٗ لَكُمْ
عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ لا وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ
مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ط اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ
كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ
نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى
يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ ع وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ط اَفَلَا
يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ط اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ
مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لا لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾

وقف غفران

ع ٤

(۵۳) بس ایک دھما کہ ہوگا اور پھر یہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کردیے جائیں گے۔
(۵۴) سو آج کسی شخص پر ذرا ظلم نہ ہوگا۔ تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جائے گا جیسا تم کرتے رہے تھے۔
(۵۵) یقیناً اُس دن جنت والے مزے کرنے میں مشغول ہوں گے۔ (۵۶) وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں مسندوں پر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے۔ (۵۷) اُن کے لیے وہاں میوے ہوں گے اور وہ جو کچھ طلب کریں گے، اُنہیں ملے گا۔ (۵۸) مہربان پروردگار کی طرف سے اُنہیں سلام کہا جائے گا۔
(۵۹) اے مجرمو! آج چھٹ کر الگ ہو جاؤ۔
(۶۰) اے آدمؑ کے بچو! میں نے تمہیں تاکید نہ کی تھی کہ شیطان کی بندگی نہ کرنا؟ یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (۶۱) اور یہ کہ میری عبادت کرنا، یہی سیدھا راستہ ہے۔
(۶۲) مگر وہ تم میں ایک بڑے گروہ کو گمراہ کر چکا ہے۔ تو کیا پھر تم عقل سے کام نہیں لیتے تھے؟
(۶۳) یہ ہے جہنم جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ (۶۴) آج اپنے کفر کے بدلہ میں اس میں جلو!
(۶۵) آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے۔ ان کے ہاتھ ہم سے بولیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے کہ یہ (دنیا میں) کیا کماتے رہے ہیں۔ (۶۶) ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں ضرور تباہ کر دیتے، پھر یہ راستے کی طرف لپکتے پھرتے، مگر اُنہیں کیسے نظر آتا؟ (۶۷) اگر ہم چاہتے تو انہیں اُن کی جگہوں پر ہی بدشکل کر دیتے، پھر یہ نہ آگے کو بڑھ سکتے اور نہ پیچھے مُڑ سکتے۔

رکوع (۵) شاعری پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے مناسب نہیں

(۶۸) جسے ہم لمبی عمر دیتے ہیں، اُس کی بناوٹ کو اُلٹ دیتے ہیں۔ کیا وہ سمجھتے نہیں؟
(۶۹) ہم نے اس (نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو شعر نہیں سکھایا، اور نہ ہی یہ اس کے لیے مناسب ہے۔ یہ تو صرف ایک نصیحت ہے اور صاف طور سے واضح کر دینے والا قرآن،
(۷۰) تاکہ ہر ایسے شخص کو خبردار کرے جو زندہ ہو اور تاکہ کافروں کے خلاف فیصلہ ہو جائے۔

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَیْدِیْنَاۤ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾
وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا یَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ وَ
مَشَارِبُ ؕ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ
یُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ؕ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا
یَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ یَرَ الْاِنْسَانُ
اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ
نَسِیَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ یُحْیِیْهَا الَّذِیْۤ
اَنْشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمُ ﴿۷۹﴾ۙ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ
الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؔ بَلٰی ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ
الْعَلِیْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۸۲﴾
فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

وقف لازم — وقف غفران — ع ۵ / ۶

(۳۷) سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّیَّةٌ (۵۶)

اٰیاتُها ۱۸۲ — رُکُوعاتُها ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ۙ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾ۙ فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾ۙ

(۷۱) کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ ہم نے اپنے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیزوں میں سے ان کے لیے مویشی پیدا کیے، جن کے یہ مالک ہیں؟ (۷۲) ہم نے اُنہیں ان کا تابع کر دیا ہے۔ سو اُن میں سے کسی پر یہ سوار ہوتے ہیں اور کسی کو کھاتے ہیں۔ (۷۳) ان میں ان کے لیے فائدے بھی ہیں اور پینے کی چیزیں بھی۔ تو پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ (۷۴) اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے معبود بنا رکھے ہیں تا کہ ان کو کوئی مدد مل سکے۔ (۷۵) حالانکہ وہ ان کی کوئی مدد کر ہی نہیں سکتے، بلکہ یہ لوگ ہی اُن کے لیے حاضر رہنے والے لشکر بنے ہوئے ہیں۔ (۷۶) تو ان کی باتیں تمہیں رنجیدہ نہ کریں۔ یقیناً ہم سب جانتے ہیں جو یہ چھپاتے ہیں اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں۔ (۷۷) کیا انسان دیکھتا نہیں کہ ہم نے اُسے نطفہ سے پیدا کیا؟ پھر وہ اچانک کھلا جھگڑالو بن گیا۔ (۷۸) اب وہ ہمارے سامنے اشکال پیش کرتا ہے اور اپنی پیدائش کو بھول جاتا ہے۔ وہ کہتا ہے: ”ان ہڈیوں کو، جبکہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی، کون زندہ کرے گا؟“ (۷۹) کہو: ”اُنہیں وہی زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا تھا۔ وہ ہر طرح کا پیدا کرنا جانتا ہے۔ (۸۰) وہی ہے جو ہرے بھرے درخت سے تمہارے لیے آگ پیدا کر دیتا ہے۔ پھر تم اس سے سلگا لیتے ہو۔ (۸۱) کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، اس پر قادر نہیں کہ ان جیسوں کو پیدا کر سکے؟ کیوں نہیں، وہ تو بڑا ماہر پیدا کرنے والا، خوب جاننے والا ہے۔ (۸۲) بے شک اس کا معاملہ تو یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اسے کہہ دیتا ہے ”ہو جا“ اور وہ ہو جاتی ہے۔ (۸۳) پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا پورا اختیار ہے۔ اسی کی طرف تم پلٹائے جانے والے ہو۔

سورہ (۳۷)

آیتیں: ۱۸۲ اَلصّٰٓفّٰت (صف لگانے والے) رکوع: ۵

مختصر تعارف

اس مکی سورت میں ۱۸۲ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے، جس میں لائن لگانے والوں کا ذکر ہے۔ سورت کے نازل ہونے کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حق کی دعوت کا بہت زور شور سے مذاق اُڑایا جا رہا تھا۔ اس سورت میں کافروں کو سخت تنبیہ کی گئی ہے اور اُنہیں خبردار کر دیا گیا ہے کہ فتح جلدی ہی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی ہوگی۔ بات سمجھانے کے لیے جو تاریخی قصے بیان ہوئے ہیں، اُن میں سے سب سے زیادہ نصیحت والا قصہ حضرت ابراہیمؑ کا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) قیامت کے دن حق کا انکار کرنے والوں کی بوکھلاہٹ

(۱) لائن لگانے والوں (فرشتوں) کی قسم، (۲) جو ڈانٹ ڈپٹ کرنے والے ہیں، (۳) پھر اُن کی قسم جو نصیحت سنانے والے ہیں۔

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ
الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾ وَحِفْظًا مِّنْ
كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ
كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿٩﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا
اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿١١﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ﴿١٢﴾ وَاِذَا
ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿١٤﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ
اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿١٦﴾
اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿١٧﴾ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ
وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿٢٠﴾ هٰذَا يَوْمُ
الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢١﴾ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ
وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٢٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿٢٣﴾
وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿٢٤﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿٢٥﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ
مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ قَالُوْٓا
اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿٢٨﴾ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٩﴾

(۴) تمہارا معبود حقیقت میں ایک ہی ہے۔ (۵) جو آسمانوں اور زمین کا اور اُن کے درمیان کی چیزوں کا پروردگار ہے۔ اور سارے مشرقوں کا مالک ہے۔ (۶) یقیناً ہم نے نچلے آسمان کو ستاروں کی زینت سے سجایا ہے۔ (۷) ہم نے ہر سرکش شیطان سے اُسے محفوظ کر دیا ہے۔ (۸) یہ (شیطان) اوپر والوں کی مجلس کی باتیں نہیں سن سکتے۔ انہیں ہر طرف سے دھکے مارے جاتے ہیں۔ (۹) اور ہانکے جاتے ہیں۔ اور ان کے لیے ہمیشہ کا عذاب ہوگا۔ (۱۰) پھر بھی اگر ان میں سے کوئی (شیطان) کچھ لے اُڑے، تو ایک دہکتا ہوا شعلہ اُس کے پیچھے لگ جاتا ہے۔ (۱۱) ان سے پوچھو تو سہی، کیا ''ان کی پیدائش زیادہ مشکل ہے یا اُن کی جنہیں ہم نے پیدا کر رکھا ہے؟'' ہم نے ان لوگوں کو چپکتی مٹی سے پیدا کیا ہے۔ (۱۲) نہیں بلکہ تم تو حیران ہو رہے ہو، مگر یہ مذاق اڑا رہے ہیں۔ (۱۳) جب انہیں سمجھایا جاتا ہے تو یہ سمجھتے نہیں۔ (۱۴) جب بھی کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو مذاق اُڑانے لگتے ہیں۔ (۱۵) وہ کہتے ہیں کہ ''یہ تو کھلا جادو ہے۔ (۱۶) کیا جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں رہ جائیں گے تو کیا ہم واقعی زندہ اُٹھا دیے جائیں گے؟، (۱۷) اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟'' (۱۸) کہو: ''ہاں! اور تم ذلیل (بھی) ہو گے'' (۱۹) بس یہ ایک ہی للکار ہوگی، تو وہ سب اچانک دیکھ رہے ہوں گے۔ (۲۰) وہ کہیں گے: ''ہائے ہماری بدبختی! یہ تو بدلہ کا دن ہے'' (۲۱) یہ وہی فیصلے کا دن ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

رکوع (۲) قیامت کے دن نیکوں اور بروں کا انجام

(۲۲) (حکم ہوگا) ''جمع کر لو سب ظالموں کو، اُن کے ساتھیوں کو اور جن کی وہ بندگی کیا کرتے تھے (۲۳) اللہ کو چھوڑ کر۔ پھر ان سب کو جہنم کا راستہ دکھاؤ۔ (۲۴) مگر انہیں ذرا ٹھہراؤ۔ ان سے کچھ پوچھنا (بھی) ہے۔ (۲۵) تمہیں کیا ہوا؟ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟ (۲۶) بلکہ آج تو یہ سر جھکائے (کھڑے) ہیں۔ (۲۷) وہ ایک دوسرے کی طرف مُڑیں گے اور آپس میں سوال کرنے لگیں گے۔ (۲۸) وہ (اپنے پیشواؤں سے) کہیں گے: ''تم تو ہمارے پاس بڑے زور شور سے آیا کرتے تھے۔'' (۲۹) وہ جواب دیں گے: ''نہیں بلکہ تم خود ہی ایمان لانے والے نہ تھے۔

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ
عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾
فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ
بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ ۙ
وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾ ؕ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ
وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ ۚ وَمَا
تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾ ۙ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ اُولٰٓئِكَ
لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾ ۙ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ ۙ فِىْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾ ۙ
عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾ ۙ بَيْضَآءَ
لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾ ۚۖ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَعِنْدَهُمْ
قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿۴۸﴾ ۙ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ
عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّىْ كَانَ لِىْ قَرِيْنٌ ﴿۵۱﴾ ۙ
يَّقُوْلُ ءَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿۵۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّ
عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَاطَّلَعَ
فَرَاٰهُ فِىْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۵۵﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿۵۶﴾ ۙ

(۳۰) ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا۔ بلکہ تم تو سرکش لوگ تھے۔ (۳۱) آخرکار ہم پر ہمارے پروردگار کی یہ بات سچی ہوگئی کہ: "ہمیں (عذاب) ضرور چکھنا ہوگا۔"
(۳۲) سو ہم نے تمہیں بہکایا، اصل میں ہم خود بہکے ہوئے تھے۔" (۳۳) چنانچہ اُس دن وہ عذاب میں یقیناً شریک ہوں گے۔ (۳۴) ہم (ایسے) مجرموں سے یقیناً ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔
(۳۵) یقیناً یہ وہ لوگ تھے کہ جب ان سے کہا جاتا کہ "اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں" تو یہ تکبر کیا کرتے تھے۔
(۳۶) وہ کہا کرتے تھے کہ: "کیا ہم ایک دیوانے شاعر کی خاطر اپنے معبودوں کو واقعی چھوڑ دیں؟"
(۳۷) حالانکہ وہ تو حق لے کر آیا تھا۔ اُس نے پیغمبروں کی تصدیق کی تھی۔ (۳۸) تم سب ضرور ایک دردناک عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو۔ (۳۹) تمہیں صرف اسی کا بدلہ ملے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔
(۴۰) سوائے اللہ کے خاص کیے ہوئے بندوں کے۔ (۴۱) اُن کے لیے جانا بوجھا رزق ہوگا،
(۴۲) (یعنی) میوے اور وہ بڑے عزت والے ہوں گے، (۴۳) نعمت بھری جنتوں میں،
(۴۴) تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے۔ (۴۵) جاری چشموں سے پیالے بھر بھر کر ان کے درمیان پھرائے جائیں گے (۴۶) چمکتی (شراب) جس میں پینے والوں کے لیے لذت ہوگی۔
(۴۷) نہ اس سے سر میں درد ہوگا اور نہ عقل میں فتور۔ (۴۸) اور ان کے پاس نیچی نگاہوں والی، خوبصورت آنکھوں والی عورتیں ہوں گی، (۴۹) ایسی جیسے چھپے ڈھکے ہوئے انڈے۔
(۵۰) پھر وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوکر (حالات) پوچھیں گے۔
(۵۱) ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا: "میرا ایک ساتھ بیٹھنے والا تھا۔
(۵۲) وہ کہا کرتا تھا: کیا تم (بھی) واقعی تصدیق کرنے والوں میں سے ہو؟
(۵۳) کیا جب ہم مر چکے ہوں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو چکے ہوں گے تو ہمیں جزا و سزا دی جائے گی؟"
(۵۴) وہ پوچھے گا: "کیا آپ لوگ (اُسے) دیکھنا چاہتے ہیں؟" (۵۵) پھر جونہی وہ دیکھنا چاہے گا تو جہنم کے بیچ میں اُسے دیکھ لے گا۔ (۵۶) وہ کہے گا: "اللہ کی قسم، تو تو مجھے (بھی) تباہ ہی کر دینے والا تھا۔

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَمَا نَحْنُ
بِمَيِّتِيْنَ ﴿٥٨﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّ
هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٠﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿٦١﴾
اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً
لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾ طَلْعُهَا
كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ
مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ
اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾
فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧١﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَلَقَدْ نَادٰىنَا
نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ
الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي
الْاٰخِرِيْنَ ﴿٧٨﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٩﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨١﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٨٢﴾

ع ٥٣

(۵۷) اگر میرے پروردگار کا فضل نہ ہوتا تو میں بھی گرفتار کیے ہوئے لوگوں میں ہوتا۔
(۵۸) کیا (اب) ہم مرنے والے نہیں ہیں؟ (۵۹) سوائے ہماری پہلی موت کے؟ کیا (اب) ہمیں کوئی عذاب بھی نہیں ہونا ہے؟ (۶۰) یقیناً یہی عظیم شان والی کامیابی ہے۔
(۶۱) اسی طرح کی (کامیابی) کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے۔''
(۶۲) کیا یہ مہمان نوازی بہتر ہے یا زقوم کا درخت؟ (۶۳) یقیناً ہم نے اسے ظالموں کے لیے امتحان کا سبب بنا دیا ہے۔ (۶۴) اصل میں یہ ایک درخت ہے جو جہنم کی تہہ میں سے نکلے گا۔ (۶۵) اس کے شگوفے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر۔ (۶۶) تو وہ لوگ اس سے یقیناً کھائیں گے۔ وہ اسی سے پیٹ بھریں گے۔ (۶۷) پھر اس کے بعد انہیں یقیناً کھولتا ہوا پانی پینے کو ملے گا۔
(۶۸) پھر اُن کا ٹھکانا بلا شبہ وہی جہنم ہوگا۔
(۶۹) ان لوگوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا تھا۔ (۷۰) پھر یہ بھی انہی کے نشانوں پر تیز تیز چلتے تھے۔
(۷۱) اُن سے پہلے بھی اگلے لوگوں میں اکثر گمراہ ہو چکے تھے۔ (۷۲) یقیناً ہم نے اُن میں خبردار کرنے والے بھیجے تھے۔ (۷۳) سو دیکھ لو، اُن خبردار کیے جانے والوں کا کیا انجام ہوا۔
(۷۴) سوائے اللہ تعالیٰ کے کچھ خاص کیے ہوئے بندوں کے۔

رکوع (۳) حضرت نوحؑ اور حضرت ابراہیمؑ کے واقعے

(۷۵) یقیناً (حضرت) نوحؑ نے ہمیں پکارا تھا۔ سو ہم کیسے اچھے فریاد سننے والے ہیں! (۷۶) ہم نے اُنہیں اور اُن کے لوگوں کو بڑی بھاری تکلیف سے نجات دی۔ (۷۷) ہم نے اُسی کی نسل کو باقی رکھا۔
(۷۸) ہم نے اُس کے بعد کی نسلوں میں یہ دعا جاری رکھی۔ (۷۹) (حضرت) نوحؑ پر تمام دنیا والوں میں سلام ہو۔ (۸۰) یقیناً ہم نیک کام کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔
(۸۱) وہ یقیناً ہمارے ایمان رکھنے والے بندوں میں سے تھے۔ (۸۲) پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔

وقف لازم

وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿٨٣﴾ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٤﴾ اِذْ
قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٨٥﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ
تُرِيْدُوْنَ ﴿٨٦﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿٨٨﴾
فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿٩٠﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ
فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٩١﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿٩٢﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًاۢ
بِالْيَمِيْنِ ﴿٩٣﴾ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿٩٤﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا
تَنْحِتُوْنَ ﴿٩٥﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا
فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿٩٧﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٩٨﴾
وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٩٩﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠٠﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ
قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى
قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ
الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿١٠٣﴾ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ
يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿١٠٤﴾ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٠٥﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿١٠٦﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠٧﴾

(۸۳) بیشک (حضرت) ابراہیمؑ بھی (حضرت) نوحؑ ہی کے طریقہ والوں میں سے تھے۔
(۸۴) جب وہ اپنے پروردگار کے سامنے صاف دل لے کر آئے۔ (۸۵) جب اُنہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا؛ ''تم کس کی عبادت کرتے ہو؟ (۸۶) کیا تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جھوٹ موٹ کے معبود چاہتے ہو؟ (۸۷) آخر دنیاؤں کے پروردگار کے بارے میں تمہارا کیا گمان ہے؟''
(۸۸) پھر اُنہوں نے ستاروں کو ایک نگاہ بھر کر دیکھا (۸۹) اور کہا ''میری طبیعت خراب ہے۔''
(۹۰) غرض وہ لوگ اُنہیں چھوڑ کر چلے گئے۔ (۹۱) پھر وہ ان کے بتوں میں جا گھسے اور کہنے لگے ''تم کھاتے کیوں نہیں؟ (۹۲) تمہیں کیا ہوا، تم بولتے بھی نہیں؟'' (۹۳) پھر وہ ان پر ٹوٹ پڑے، اور دائیں ہاتھ سے خوب مار لگائی۔ (۹۴) پھر وہ لوگ اس کے پاس دوڑتے ہوئے آئے۔
(۹۵) اُنہوں نے کہا: ''کیا تم اپنی ہی گھڑی ہوئی چیزوں کو پوجتے ہو؟ (۹۶) حالانکہ تمہیں اور جو کچھ تم بناتے ہو انہیں اللہ تعالیٰ ہی نے پیدا کیا ہے۔'' (۹۷) اُنہوں نے کہا: ''اس کے لیے ایک الاؤ بناؤ۔ پھر اسے دہکتی ہوئی آگ میں جھونک دو۔'' (۹۸) غرض اُنہوں نے اُس کے ساتھ مکاری کرنی چاہی۔ مگر ہم نے اُنہی کو نیچا دکھا دیا۔ (۹۹) اُنہوں نے کہا: ''یقیناً میں تو اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ بے شک وہی میری رہنمائی کرے گا۔ (۱۰۰) اے میرے پروردگار! مجھے نیک (بیٹا) عطا کر۔''
(۱۰۱) تب ہم نے انہیں ایک بردبار لڑکے کی خوش خبری دی۔ (۱۰۲) جب وہ (لڑکا) اُن کے ساتھ دوڑ دھوپ کرنے (کی عمر) کو پہنچ گیا تو (حضرت) ابراہیمؑ نے کہا: ''میرے بیٹے! میں خواب دیکھ رہا ہوں کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں۔ سو اب تم بھی سوچ لو کہ تمہاری کیا رائے ہے؟'' اُس نے کہا: ''ابا جان! آپ کو جو حکم ہوا ہے، کر ڈالیے۔ آپ ان شاء اللہ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے۔''
(۱۰۳) غرض جب دونوں نے حکم مان لیا اور اُنہوں نے اُسے ماتھے کے بل لٹا دیا، (۱۰۴) تو ہم نے اُنہیں پکارا کہ ''اے ابراہیمؑ! (۱۰۵) تم نے خواب سچ کر دکھایا۔ یقیناً ہم نیک لوگوں کو ایسے ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔
(۱۰۶) یہ واقعی ایک کھلی آزمائش تھی۔'' (۱۰۷) ہم نے اُس (بچے) کے لیے ایک بڑی قربانی کا فدیہ دے دیا۔

وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ۖ ﴿۱۰۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾ كَذٰلِكَ
نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَبَشَّرْنٰهُ
بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾ ع وَلَقَدْ مَنَنَّا
عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ۚ ﴿۱۱۴﴾ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَ قَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ
الْعَظِيْمِ ۚ ﴿۱۱۵﴾ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۚ ﴿۱۱۶﴾ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ
الْمُسْتَبِيْنَ ۚ ﴿۱۱۷﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۚ ﴿۱۱۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا
فِى الْاٰخِرِيْنَ ۙ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاِنَّ اِلْيَاسَ
لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ؕ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ
بَعْلًا وَّ تَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخٰلِقِيْنَ ۙ ﴿۱۲۵﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ
اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۙ ﴿۱۲۷﴾ اِلَّا عِبَادَ
اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ۙ ﴿۱۲۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى
اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ اِنَّهٗ مِنْ
عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ؕ ﴿۱۳۳﴾

ع ۳ ۳۹ ۷

(۱۰۸) ہم نے پیچھے آنے والوں میں یہ بات رہنے دی۔ (۱۰۹) (حضرت) ابراہیمؑ پر سلام!
(۱۱۰) ہم نیک لوگوں کو ایسے ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ (۱۱۱) یقیناً وہ ہمارے ایمان والے بندوں میں سے تھے۔
(۱۱۲) ہم نے اُنہیں (حضرت) اسحٰقؑ کی خوش خبری دی، جو نیک لوگوں میں سے ایک نبیؑ تھے۔
(۱۱۳) ہم نے اُن پر اور (حضرت) اسحٰقؑ پر برکتیں نازل کیں۔ ان دونوں کی نسل میں سے کوئی تو نیک ہے اور (کوئی) اپنے آپ پر کھلا ظلم کرنے والا!

رکوع (۴) موسیٰؑ، ہارونؑ، الیاسؑ اور لوطؑ

(۱۱۴) ہم نے (حضرت) موسیٰؑ اور (حضرت) ہارونؑ پر بھی احسان کیا۔ (۱۱۵) ہم نے اُن دونوں کو اور اُن کی قوم کو بڑی بھاری تکلیف سے نجات دی۔ (۱۱۶) ہم نے اُن کی مدد کی ہے تو پھر وہی غالب رہے۔
(۱۱۷) ہم نے ان دونوں کو واضح کرنے والی کتاب دی۔ (۱۱۸) ہم نے دونوں کو سیدھا راستہ دکھایا۔
(۱۱۹) ہم نے ان دونوں (کا ذکر) بعد کی نسلوں میں باقی رکھا۔ (۱۲۰) (حضرت) موسیٰؑ اور (حضرت) ہارونؑ پر سلام ہو؟ (۱۲۱) ہم نیک لوگوں کو بلاشبہ ایسے ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔
(۱۲۲) یقیناً وہ دونوں ہمارے ایمان والے بندے تھے۔
(۱۲۳) بیشک (حضرت) الیاسؑ (بھی) پیغمبروں میں سے تھے۔ (۱۲۴) جب اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا: ''تم اللہ تعالیٰ سے ڈرتے کیوں نہیں؟ (۱۲۵) کیا تم بعل (دیوتا) کو پکارتے ہو اور سب سے اچھے پیدا کرنے والے کو چھوڑ دیتے ہو؟ (۱۲۶) اللہ تعالیٰ تمہارا بھی پروردگار ہے اور تمہارے اگلے پچھلے باپ دادا کا بھی پروردگار!'' (۱۲۷) پھر اُنہوں نے اُسے جھٹلا دیا۔ سو وہ یقیناً پیش کیے جانے والے ہیں،
(۱۲۸) سوائے اللہ تعالیٰ کے خاص کیے ہوئے بندوں کے۔
(۱۲۹) اُن کا (ذکر) ہم نے بعد کی نسلوں میں باقی رکھا۔ (۱۳۰) (حضرت) الیاسؑ پر سلام ہو۔
(۱۳۱) ہم نیک لوگوں کو یقیناً ایسے ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ (۱۳۲) یقیناً وہ ہمارے ایمان والے بندوں میں سے تھے۔ (۱۳۳) بیشک (حضرت) لوطؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے۔

إِذْ نَجَّيْنَٰهُ وَأَهْلَهُۥٓ أَجْمَعِينَ ﴿١٣٤﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِى ٱلْغَٰبِرِينَ ﴿١٣٥﴾ ثُمَّ
دَمَّرْنَا ٱلْءَاخَرِينَ ﴿١٣٦﴾ وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِم مُّصْبِحِينَ ﴿١٣٧﴾ وَبِٱلَّيْلِ
أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٣٨﴾ وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ ٱلْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٩﴾ إِذْ أَبَقَ إِلَى
ٱلْفُلْكِ ٱلْمَشْحُونِ ﴿١٤٠﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ ٱلْمُدْحَضِينَ ﴿١٤١﴾ فَٱلْتَقَمَهُ
ٱلْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿١٤٢﴾ فَلَوْلَآ أَنَّهُۥ كَانَ مِنَ ٱلْمُسَبِّحِينَ ﴿١٤٣﴾
لَلَبِثَ فِى بَطْنِهِۦٓ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٤٤﴾ فَنَبَذْنَٰهُ بِٱلْعَرَآءِ وَهُوَ
سَقِيمٌ ﴿١٤٥﴾ وَأَنۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّن يَقْطِينٍ ﴿١٤٦﴾ وَأَرْسَلْنَٰهُ إِلَىٰ
مِا۟ئَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ﴿١٤٧﴾ فَـَٔامَنُوا۟ فَمَتَّعْنَٰهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿١٤٨﴾
فَٱسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ ٱلْبَنَاتُ وَلَهُمُ ٱلْبَنُونَ ﴿١٤٩﴾ أَمْ خَلَقْنَا ٱلْمَلَٰٓئِكَةَ
إِنَٰثًا وَهُمْ شَٰهِدُونَ ﴿١٥٠﴾ أَلَآ إِنَّهُم مِّنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ﴿١٥١﴾
وَلَدَ ٱللَّهُ وَإِنَّهُمْ لَكَٰذِبُونَ ﴿١٥٢﴾ أَصْطَفَى ٱلْبَنَاتِ عَلَى ٱلْبَنِينَ ﴿١٥٣﴾
مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿١٥٤﴾ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٥﴾ أَمْ لَكُمْ سُلْطَٰنٌ
مُّبِينٌ ﴿١٥٦﴾ فَأْتُوا۟ بِكِتَٰبِكُمْ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿١٥٧﴾ وَجَعَلُوا۟ بَيْنَهُۥ
وَبَيْنَ ٱلْجِنَّةِ نَسَبًا ۚ وَلَقَدْ عَلِمَتِ ٱلْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿١٥٨﴾
سُبْحَٰنَ ٱللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٥٩﴾ إِلَّا عِبَادَ ٱللَّهِ ٱلْمُخْلَصِينَ ﴿١٦٠﴾

ع ٢٥ / ٨

النصف

(۱۳۴) ہم نے اُنہیں اور اُن کے سب گھر والوں کو نجات دی، (۱۳۵) سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔ (۱۳۶) پھر ہم نے باقی لوگوں کو ہلاک کر دیا۔
(۱۳۷) یقیناً تم ان (کے اجڑے ہوئے علاقوں) سے گزرتے ہو، صبح کے وقت (۱۳۸) اور رات کو بھی۔ تو پھر کیا تمہیں عقل نہیں آتی ؟

رکوع (۵) فلاح پیغمبر ہی پائیں گے

(۱۳۹) بیشک (حضرت) یونسؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے۔ (۱۴۰) جب وہ بھاگ کر بھری کشتی کے پاس پہنچے۔ (۱۴۱) پھر وہ قرعہ اندازی میں اُن کے ساتھ شریک ہوئے اور اس میں مات کھائی۔ (۱۴۲) تب اُنہیں مچھلی نے نگل لیا اور وہ اپنے آپ کو ملامت کر رہے تھے۔ (۱۴۳) اب اگر وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے، (۱۴۴) تو قیامت کے دن تک ضرور اُسی کے پیٹ میں رہتے۔ (۱۴۵) آخر کار ہم نے اُنہیں بیمار حالت میں ایک چٹیل زمین پر پھینک دیا۔ (۱۴۶) ہم نے اُن پر ایک بیل دار درخت اُگا دیا۔ (۱۴۷) ہم نے اُنہیں ایک لاکھ یا اس سے زائد (لوگوں) کی طرف بھیجا تھا۔ (۱۴۸) وہ ایمان لائے اور ہم نے ایک خاص وقت تک انہیں ساز و سامان دیا۔ (۱۴۹) پھر ذرا ان سے پوچھو کہ "کیا تمہارے رب کے لیے تو بیٹیاں ہیں اور ان کے لیے بیٹے! (۱۵۰) کیا ہم نے (واقعی) فرشتوں کو عورتیں ہی بنایا ہے اور وہ یہ دیکھ رہے تھے؟" (۱۵۱) خوب سن لو کہ، یہ لوگ اپنے من سے گھڑ کر یہ بات کہتے ہیں کہ (۱۵۲) "اللہ تعالیٰ اولاد رکھتا ہے۔" وہ یقیناً بالکل جھوٹے ہیں۔
(۱۵۳) کیا اُس نے بیٹوں پر بیٹیوں کو ترجیح دی ہے؟ (۱۵۴) تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ کیسے فیصلہ کرتے ہو؟ (۱۵۵) کیا تم سبق حاصل نہیں کرو گے؟ (۱۵۶) یا کیا تمہارے پاس کوئی کھلی سند ہے؟ (۱۵۷) اگر تم سچے ہو تو اپنی کتاب لے آؤ (۱۵۸) اُنہوں نے اُس کے اور جنّات کے درمیان رشتہ بنا رکھا ہے، حالانکہ جنّات خوب جانتے ہیں کہ وہ ضرور پیش ہونے والے ہیں۔ (۱۵۹) اللہ تعالیٰ اُن باتوں سے پاک ہے جو یہ اُس کے بارے میں بیان کرتے ہیں، (۱۶۰) سوائے اللہ تعالیٰ کے خاص کیے ہوئے بندوں کے۔

فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ اِلَّا مَنْ
هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾ وَّاِنَّا
لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِنْ كَانُوْا
لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ
اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ
كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَاِنَّ
جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ
فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ فَاِذَا نَزَلَ
بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾
وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾
وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾ ع

اٰیَاتُهَا ۸۸ | (۳۸) سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ (۳۸) | رُكُوْعَاتُهَا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿۲﴾
كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾

(۱۶۱) تو یقیناً تم اور جنہیں تم پوجتے ہو، (۱۶۲) اللہ تعالیٰ سے کسی کو پھیر نہیں سکتے، (۱۶۳) سوائے اُس کے جو جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ میں جھلسنے والا ہو۔ (۱۶۴) ہم میں سے ہر ایک کا ایک مقام مقرر ہے۔ (۱۶۵) یقیناً ہم تو صف باندھے ہوئے ہیں۔ (۱۶۶) یقیناً ہم تسبیح کرنے والے ہیں۔ (۱۶۷) یہ لوگ تو پہلے کہا کرتے تھے (۱۶۸) ''اگر ہمارے پاس پچھلوں کی کوئی نصیحت ہوتی (۱۶۹) تو ہم اللہ تعالیٰ کے خاص کیے ہوئے بندے ہوتے۔'' (۱۷۰) پھر یہ لوگ اس کا انکار کرنے لگے۔ سو انہیں جلدی ہی پتہ چل جائے گا۔ (۱۷۱) بیشک ہم اپنے اُن بندوں سے پہلے ہی یہ بات کر چکے ہیں، جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں، (۱۷۲) کہ یقیناً اُن کی اور صرف اُنہی کی مدد کی جائے گی۔ (۱۷۳) اور یقیناً ہمارا لشکر ہی غالب رہتا ہے۔ (۱۷۴) سو کچھ مدت تک ان کو نظر انداز کرو، (۱۷۵) اور (انہیں) دیکھتے رہو۔ جلدی ہی یہ خود بھی دیکھ لیں گے۔ (۱۷۶) کیا یہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں؟ (۱۷۷) سو جب وہ ان کے آنگن میں اترے گا تو خبردار کیے جانے والوں کی وہ صبح خراب ہوگی۔ (۱۷۸) سو کچھ مدت کے لیے انہیں چھوڑ دو، (۱۷۹) اور دیکھتے رہو۔ جلدی ہی یہ خود بھی دیکھ لیں گے۔

(۱۸۰) تمہارا پروردگار، جو عظمت والا ہے، ان سب باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ بنا رہے ہیں۔

(۱۸۱) سلام ہو پیغمبروں پر! (۱۸۲) ساری تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو دنیاؤں کا پروردگار ہے۔

سورہ (۳۸)

رکوع: ۵	صٓ (ص)	آیتیں: ۸۸

مختصر تعارف

ایک حرف مقطع سے شروع ہونے والی اس مکی سورت میں ۸۸ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے، جس میں حرف صٓ آیا ہے۔ جن موضوعوں پر روشنی ڈالی گئی ہے، اُن میں: کافروں کی ہٹ دھرمی، توحید و نبوت سے انکار، اور مختلف نبیوں کو ان کے مخالفوں کے ہاتھوں سے تکلیف پہونچنا شامل ہیں۔ یہ سورت آدمؑ اور ابلیس کے قصے پر ختم ہوتی ہے۔ کافروں کو بتایا گیا ہے کہ جو غرور و تکبر ابلیس کو حضرت آدمؑ کے آگے جھکنے میں رکاوٹ تھا، وہی تمہیں اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حق کی دعوت کو قبول کرنے میں رکاوٹ بن رہا ہے۔ آیت ۲۴ کے بعد سجدہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) پچھلوں پر اللہ کے عذاب کا جواز

(۱) ص (صاد)، قسم ہے نصیحت بھرے حکمت والے قرآن کی۔ (۲) بلکہ خود کافر ہی سخت تکبر اور مخالفت میں ہیں۔ (۳) ان سے پہلے ہم کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں۔ سو اُنہوں نے بڑی چیخ پکار کی۔ مگر وہ وقت بچنے کا نہیں ہوتا۔

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ز وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ
كَذَّابٌ ۚ ۖ ﴿٤﴾ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ ۖ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ﴿٥﴾
وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ ۖ اِنَّ هٰذَا
لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۚ ۖ ﴿٦﴾ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ ۖ اِنْ هٰذَآ
اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۚ ۖ ﴿٧﴾ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ
مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ﴿٨﴾ ۭ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ
رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ﴿٩﴾ ۚ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا قف فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ﴿١٠﴾ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ
مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ﴿١١﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّ
فِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ﴿١٢﴾ لا وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ۭ
اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ﴿١٣﴾ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿١٤﴾ ع
وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿١٥﴾
وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾ اِصْبِرْ عَلٰى
مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿١٧﴾
اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿١٨﴾ لا

ع ١٤

(۴) ان لوگوں کو تعجب ہوا کہ ان کے پاس اُنہی میں سے ایک خبردار کرنے والا آ گیا۔ کافر کہنے لگے کہ ''یہ جادوگر ہے، سخت جھوٹا ہے۔ (۵) کیا اس نے سارے معبودوں کو بس ایک ہی معبود بنا ڈالا؟ یہ تو واقعی بہت ہی عجیب بات ہے۔'' (۶) اُن کے سردار (یہ کہتے ہوئے) نکل گئے کہ (یہاں سے) ''چلو اور اپنے معبودوں پر ڈٹے رہو۔ یقیناً یہ کوئی (خاص) مطلب کی بات ہے۔ (۷) یہ (بات) ہم نے پچھلے لوگوں میں نہیں سنی۔ یہ تو محض ایک من گھڑت بات ہے۔

(۸) کیا ہم سب میں سے صرف اسی ایک پر نصیحت نازل کی گئی ہے؟'' بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ) یہ لوگ تو میری نصیحت پر ہی شک کر رہے ہیں۔ بلکہ اُنہوں نے (ابھی تک) میرا عذاب نہیں چکھا۔

(۹) کیا ان کے پاس تیرے غالب اور دینے والے پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں؟ (۱۰) یا کیا ان کے پاس آسمانوں، زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کا اختیار ہے؟ اچھا تو یہ اسباب کی دنیا پر چڑھ جائیں۔

(۱۱) کتنے ہی لشکر ہیں، گروہوں کے جو اپنی جگہ شکست کھائے ہوئے ہیں۔

(۱۲) ان سے پہلے (حضرت) نوحؑ کی قوم، عاد، میخوں والا فرعون، جھٹلا چکے ہیں۔

(۱۳) اور ثمود، لوطؑ کی قوم اور ایکہ والے یہی وہ گروہ تھے۔

(۱۴) ان میں سے ہر ایک نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ سو میرا عذاب واقع ہو گیا۔

رکوع (۲) دُنبے پر جھگڑنے والے دو مقدمہ بازوں کا قصہ

(۱۵) یہ لوگ بھی صرف ایک دھماکے کے انتظار میں ہیں، جس کے بعد کوئی مہلت نہ ہوگی۔ (۱۶) یہ لوگ کہتے ہیں: ''اے ہمارے پروردگار! حساب کے دن سے پہلے ہی ہمارا حصہ ہمیں جلدی سے دے دے!''

(۱۷) ان باتوں پر صبر کرو جو یہ بناتے ہیں اور ہمارے بندے (حضرت) داؤدؑ کو یاد کرو، جو بہت قوی تھے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔ (۱۸) ہم نے پہاڑوں کو ان کے ساتھ عبادت میں لگا رکھا تھا۔ کہ وہ اُن کے ساتھ رات اور صبح تسبیح کیا کریں۔

وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ
وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۙ ﴿۲۱﴾
اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى
بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَاۤ اِلٰى
سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ هٰذَاۤ اَخِيْ ۫ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ
نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۫ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدْ
ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ
لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا
وَّاَنَابَ ۩ ﴿۲۴﴾ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ
مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ
النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ
الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا
يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾ ع وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ
ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ؕ ﴿۲۷﴾

وقف لازم
السجدة ١٠
ع ٢

(١٩) پرندے سب سمٹ کر اُس کی طرف متوجہ ہو جاتے تھے۔(٢٠) ہم نے ان کی حکومت مضبوط کر دی تھی۔انہیں سمجھ داری عطا کی تھی اور فیصلہ کرنے والی تقریر۔(٢١) کیا تمہارے پاس اُن مقدمہ والوں کی خبر پہنچی ہے، جب انہوں نے عبادت خانے کی دیوار پھاندی تھی؟(٢٢) جب وہ (حضرت) داؤدؑ کے پاس پہنچے تو وہ ان سے گھبرا گئے۔اُنہوں نے کہا: ''ڈریے مت، مقدمہ کے ہم دو فریق ہیں جن میں سے ایک نے دوسرے پر (کچھ) زیادتی کی ہے۔سو آپ ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیجیے۔بے انصافی نہ کریں۔ہمیں سیدھا راستہ دکھا دیجیے'' (٢٣) (ایک بولا) ''یہ شخص اصل میں میرا بھائی ہے۔اس کے پاس ننانوے دُنبیاں ہیں اور میرے پاس صرف ایک دُنبی ہے۔ اب یہ کہتا ہے کہ اسے (بھی) میرے حوالے کر دے۔گفتگو میں اس نے مجھے دبا لیا ہے۔''

(٢٤) (حضرت) داؤدؑ نے جواب دیا: ''اس نے اپنی دُنبیوں کے ساتھ تمہاری دُنبی (ملانے) کے مطالبے سے تم پر واقعی ظلم کیا ہے۔اصل میں مل جل کر رہنے والے لوگ اکثر ایک دوسرے پر زیادتیاں کرتے رہتے ہیں، سوائے ان کے جو ایمان رکھتے اور نیک عمل کرتے ہیں۔ایسے لوگ کم ہی ہیں۔'' داؤدؑ کو خیال آیا کہ یہ تو ہم نے اُن کی آزمائش کی ہے۔چنانچہ اُنہوں نے اپنے پروردگار سے معافی مانگی، سجدے میں گر گئے اور رجوع کر لیا۔(نوٹ: یہاں سجدہ کریں)

(٢٥) تب ہم نے اُن کا وہ (قصور) معاف کر دیا۔یقیناً ہمارے ہاں اُن کے لیے قریب کا درجہ اور نیک انجام ہے۔(٢٦) (ہم نے فرمایا) ''اے داؤدؑ! ہم نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنایا ہے۔اس لیے لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کرتے رہو۔کسی نفسانی خواہش کی پیروی مت کرو کہ وہ تمہیں اللہ کے راستہ سے بھٹکا دے گی۔جو لوگ اللہ تعالیٰ کے راستہ سے بھٹکتے ہیں، ان کے لیے یقیناً سخت سزا ہو گی۔کہ وہ حساب کے دن کو بھولے رہے۔''

رکوع (٣) حضرت سلیمانؑ پر اللہ کی مہربانی

(٢٧) ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، فضول پیدا نہیں کر دیا۔یہ تو ان لوگوں کا گمان ہے جو کافر ہیں۔ایسے کافروں کے لیے بربادی ہے (جہنم کی) آگ سے۔

اَمْ نَجْعَلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِیْنَ فِی
الْاَرْضِ٘ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِیْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ
مُبٰرَكٌ لِّیَدَّبَّرُوْۤا اٰیٰتِهٖ وَ لِیَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٩﴾ وَ وَهَبْنَا لِدَاوٗدَ
سُلَیْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿٣٠﴾ؕ اِذْ عُرِضَ عَلَیْهِ بِالْعَشِیِّ
الصّٰفِنٰتُ الْجِیَادُ ﴿٣١﴾ۙ فَقَالَ اِنِّیْۤ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَیْرِ عَنْ ذِكْرِ
رَبِّیْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿٣٢﴾ وقفة رُدُّوْهَا عَلَیَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ
وَ الْاَعْنَاقِ ﴿٣٣﴾ وَ لَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَ اَلْقَیْنَا عَلٰى كُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ
اَنَابَ ﴿٣٤﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ هَبْ لِیْ مُلْكًا لَّا یَنْۢبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ
بَعْدِیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّیْحَ تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖ
رُخَآءً حَیْثُ اَصَابَ ﴿٣٦﴾ۙ وَ الشَّیٰطِیْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّ غَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾ۙ وَّ اٰخَرِیْنَ
مُقَرَّنِیْنَ فِی الْاَصْفَادِ ﴿٣٨﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَیْرِ
حِسَابٍ ﴿٣٩﴾ وَ اِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَ حُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٠﴾ع وَ اذْكُرْ عَبْدَنَاۤ
اَیُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّ عَذَابٍ ﴿٤١﴾ؕ
اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ ﴿٤٢﴾ وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ
اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَ ذِكْرٰى لِاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿٤٣﴾

ع ٣ ١٢ وقف لازم

(۲۸) کیا ہم اُن لوگوں کو جو ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں، ان کے برابر کردیں گے جو زمین پر فساد کرتے پھرتے ہیں؟ یا کیا ہم پرہیزگاروں کو برے کام کرنے والوں کے برابر کردیں گے؟ (۲۹) یہ ایک بڑی برکت والی کتاب ہے جو ہم نے تم پر نازل کی ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں پر غور کریں اور سمجھ دار لوگ نصیحت حاصل کریں۔ (۳۰) (حضرت) داؤدؑ کو ہم نے (حضرت) سلیمانؑ عطا کیے۔ کیا ہی اچھے بندے! یقیناً وہ (اللہ تعالیٰ کی طرف) کثرت سے رجوع کرنے والے تھے۔ (۳۱) جب شام کے وقت ان کے سامنے خوب سدھے ہوئے تیز رفتار گھوڑے پیش کیے گئے، (۳۲) تو انہوں نے کہا: ''میں نے اس مال کی محبت میں واقعی اپنے پروردگار کی یاد سے غفلت اختیار کی ہے۔'' یہاں تک کہ وہ سورج رات کے پردہ کے پیچھے چھپ گیا (۳۳) (تو انہوں نے حکم دیا) ''انہیں پھر میرے پاس واپس لاؤ!'' تب وہ (اُن کی) پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔ (۳۴) (حضرت) سلیمانؑ کو (بھی) ہم نے آزمائش میں ڈالا۔ ہم نے ان کے تخت پر ایک دھڑ لا ڈالا، تو انہوں نے (اللہ تعالیٰ کی طرف) رجوع کیا (۳۵) اور کہا: ''اے میرے پروردگار! مجھے معاف کردے اور مجھے ایسا اختیار عطا فرما جو میرے بعد کسی کو میسر نہ ہو۔ بے شک تو ہی اصل دینے والا ہے۔'' (۳۶) تب ہم نے اُن کے لیے ہوا قابو میں کردی۔ جو ان کے حکم سے، جدھر وہ چاہتے تھے، چلتی تھی، جب منزل پر پہونچ جاتے تو ہلکی پڑ جاتی۔ (۳۷) اور ہر طرح کے معمار اور غوطہ لگانے والے جنوں کو بھی، ان کی خدمت میں لگا دیا۔ (۳۸) اور دوسرے جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے رہتے تھے۔ (۳۹) (اور فرمایا) ''یہ ہمارا عطیہ ہے۔ سو اِسے (کسی کو) دے دو، یا (خود) رکھ لو۔ اس کا کوئی حساب نہیں (لیا جائے گا)۔ (۴۰) یقیناً ان کے لیے ہمارے ہاں قریب کا درجہ اور اچھا انجام تھا۔

رکوع (۴) جنت اور جہنم کی جھلکیاں

(۴۱) ہمارے بندے (حضرت) ایوبؑ کو یاد کرو، جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا ''شیطان نے مجھے تکلیف اور عذاب پہنچایا ہے۔'' (۴۲) (اللہ تعالیٰ نے حکم دیا) ''اپنا پاؤں (زمین پر) مارو، یہ نہانے اور پینے کے لیے ٹھنڈا پانی ہے۔'' (۴۳) ہم نے ان سے ان کا گھرانہ واپس ملایا اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور بھی۔ اپنی طرف سے رحمت کے طور پر اور سمجھ داروں کے لیے سبق کے طور پر۔

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ
صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ
وَيَعْقُوْبَ اُولِى الْاَيْدِىْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ
ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾ ۚ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾ ؕ
وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾ ؕ هٰذَا
ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾ ۙ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ
الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ ۚ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّ
شَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ
لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾ ۚ هٰذَا ؕ وَاِنَّ
لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾ ۙ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾ هٰذَا ۙ
فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿۵۷﴾ ۙ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ﴿۵۸﴾ ؕ هٰذَا
فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا
بَلْ اَنْتُمْ ۗ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾
قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِى النَّارِ ﴿۶۱﴾
وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾ ؕ

(۴۴) (ہم نے فرمایا) ''اپنے ہاتھ میں تنکوں کا ایک مُٹھا لو، اس سے مارو اور اپنی قسم نہ توڑو!'' بے شک ہم نے انہیں صبر کرنے والا پایا۔ بلاشبہ وہ بہترین بندہ اور بہت رجوع کرنے والے تھے۔
(۴۵) ہمارے بندوں (حضرت) ابراہیمؑ، (حضرت) اسحاقؑ اور (حضرت) یعقوبؑ کا ذکر کرو، جو طاقت اور بصیرت والے تھے۔ (۴۶) ہم نے اُنہیں ایک خاص نعمت سے نوازا تھا اور وہ دنیا میں نیک نامی تھی۔
(۴۷) یقیناً وہ ہمارے نزدیک چُنے ہوئے نیک لوگوں میں سے تھے۔ (۴۸) (حضرت) اسماعیلؑ، (حضرت) الیسعؑ اور (حضرت) ذوالکفلؑ کا (بھی) ذکر کرو۔ یہ سب نیک لوگوں میں سے تھے۔
(۴۹) یہ ایک نصیحت ہے۔ یقیناً پرہیزگاروں کے لیے بہترین ٹھکانا ہے، (۵۰) سدا بہار جنتیں، جن کے دروازے اُن کے لیے کھلے ہوں گے۔ (۵۱) وہ ان میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہ وہاں پھل اور پینے کی چیزیں کثرت سے منگا رہے ہوں گے۔ (۵۲) اُن کے پاس شرمیلی نگاہوں والی برابر عمر والی (بیویاں) ہوں گی۔ (۵۳) یہی ہے وہ کچھ جس کا تم سے حساب کے دن کے لیے وعدہ کیا جا رہا ہے۔
(۵۴) بیشک یہ ہمارا رزق ہے، جو کبھی ختم ہونے والا نہیں۔ (۵۵) یہ تو ہے (نیک لوگوں کے لیے)۔ بلاشبہ سرکش لوگوں کے لیے بدترین ٹھکانا ہے، (۵۶) (یعنی) جہنم، جس میں وہ جھلسے جائیں گے۔ سو کتنا برا ٹھکانا ہے۔
(۵۷) یہ ہے (اُن کے لیے)۔ سو یہ چکھیں گے کھولتا ہوا پانی اور پیپ۔ (۵۸) اور اسی طرح کی دوسری قسم کی اور (کڑوی چیزیں اور تکلیفیں) بھی۔ (۵۹) ''یہ ایک (اور) لشکر تمہارے پاس گھسا چلا آ رہا ہے۔ ان پر اللہ کی پھٹکار۔ یقیناً یہ آگ میں جھلسنے والے ہیں۔'' (۶۰) وہ انہیں جواب دیں گے: ''بلکہ تم ہی (آگ میں جھلسے جا رہے ہو)۔ تم پر ہی اللہ کی مار، تم ہی تو یہ (برا انجام) ہمارے سامنے لائے ہو۔ کیسی بری ہے یہ رہنے کی جگہ۔'' (۶۱) وہ کہیں گے: ''اے ہمارے پروردگار! جو شخص اسے ہمارے سامنے لایا ہو، اُس کے لیے دوزخ میں دُوہرا عذاب دے۔'' (۶۲) (آپس میں) کہیں گے: ''کیا بات ہے، ہم ان آدمیوں کو (یہاں) نہیں دیکھتے جنہیں ہم برے لوگوں میں شمار کیا کرتے تھے۔

اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِیًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾ اِنَّ ذٰلِكَ
لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مُنْذِرٌ ۖۗ وَّمَا مِنْ
اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
بَیْنَهُمَا الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِیْمٌ ﴿۶۷﴾ اَنْتُمْ عَنْهُ
مُعْرِضُوْنَ ﴿۶۸﴾ مَا كَانَ لِیَ مِنْ عِلْمٍۭ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰۤی اِذْ یَخْتَصِمُوْنَ ﴿۶۹﴾
اِنْ یُّوْحٰۤی اِلَیَّ اِلَّاۤ اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۷۰﴾ اِذْ قَالَ رَبُّكَ
لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِیْنٍ ﴿۷۱﴾ فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ وَنَفَخْتُ
فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ﴿۷۲﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓىِٕكَةُ كُلُّهُمْ
اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ
یٰۤاِبْلِیْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِیَدَیَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ
اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِیْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ اَنَا خَیْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ
وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ ﴿۷۶﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ ﴿۷۷﴾
وَّاِنَّ عَلَیْكَ لَعْنَتِیْۤ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۷۸﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْۤ اِلٰی
یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿۸۰﴾ اِلٰی یَوْمِ
الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۸۲﴾

(۶۳) ہم نے یونہی ان کا مذاق بنالیا تھا۔ یا کیا وہ یہاں ہیں۔لیکن نظروں سے اوجھل ہو گئے ہیں؟''
(۶۴) دوزخ والوں کا (یوں) آپس میں لڑنا جھگڑنا یقیناً سچی بات ہے۔

رکوع (۵) حضرت آدمؑ کو سجدہ کرنے سے اِبلیس کا اِنکار

(۶۵) کہو: ''میں تو واقعی خبردار کرنے والا ہوں۔ اللہ جو اکیلا اور غالب ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔
(۶۶) آسمانوں، زمین اور ان کے درمیان جو کچھ ہے، ان سب کا پروردگار۔ وہ زبردست اور بخشنے والا ہے۔''
(۶۷) کہو: ''یہ ایک بڑی خبر ہے، (۶۸) جس سے تم منہ پھیرتے ہو۔ (۶۹) مجھے کوئی خبر نہیں جب بڑے سردار جھگڑ رہے تھے۔ (۷۰) مجھے تو صرف یہ وحی کی جاتی ہے کہ میں صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔''
(۷۱) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا ''میں مٹی سے ایک آدمی بنانے والا ہوں۔ (۷۲) پھر جب میں اسے پورا بنا چکوں اور اس میں اپنی رُوح پھونک دوں تو تم اُس کے آگے سجدے میں گر جانا۔''
(۷۳) تب سب فرشتوں نے سجدہ کر دیا، (۷۴) سوائے ابلیس کے۔ وہ گھمنڈ میں آ گیا اور کافروں میں سے ہو گیا۔
(۷۵) اللہ تعالیٰ نے فرمایا ''اے ابلیس! جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے بنایا، تجھے کس چیز نے اسے سجدہ کرنے سے روکا؟ کیا تو گھمنڈ میں آ گیا ہے یا تو ہے ہی کوئی اونچی (ہستی)؟
(۷۶) اس نے جواب دیا: ''میں اس سے بہتر ہوں۔ آپ نے مجھے آگ سے بنایا ہے اور اسے مٹی سے پیدا کیا۔''
(۷۷) فرمایا: ''اچھا تو پھر نکل جا یہاں سے، تو تو بلاشبہ مردُود ہے۔ (۷۸) بیشک تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت ہے۔''
(۷۹) وہ بولا: ''اے پروردگار! مجھے اُس دن تک مہلت دے دے، جب یہ دوبارہ اُٹھائے جائیں گے۔'' (۸۰) فرمایا: ''اچھا تجھے مہلت ہے۔ (۸۱) اُس دن کے وقت معین تک۔''
(۸۲) کہنے لگا: ''تیری عزت کی قسم میں ان سب کو بہکا کر رہوں گا۔

اِلَّا عِبَادَكَ مِنۡهُمُ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۸۳﴾ قَالَ فَالۡحَقُّ ۫ وَالۡحَقَّ اَقُوۡلُ ﴿۸۴﴾ ج

لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنۡكَ وَمِمَّنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۸۵﴾

قُلۡ مَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُتَكَلِّفِيۡنَ ﴿۸۶﴾

اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۸۷﴾ وَلَتَعۡلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعۡدَ حِيۡنٍ ﴿۸۸﴾ ع

ع ۵ ۲۴ ۱۴

اٰیَاتُهَا ۷۵ (۳۹) سُوۡرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ (۵۹) رُكُوۡعَاتُهَا ۸

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۱﴾ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ

الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ فَاعۡبُدِ اللّٰهَ مُخۡلِصًا لَّهُ الدِّيۡنَ ﴿۲﴾ ط اَلَا لِلّٰهِ الدِّيۡنُ

الۡخَالِصُ ط وَالَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ م مَا نَعۡبُدُهُمۡ اِلَّا

لِيُقَرِّبُوۡنَاۤ اِلَى اللّٰهِ زُلۡفٰى ط اِنَّ اللّٰهَ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ فِىۡ مَا هُمۡ فِيۡهِ

يَخۡتَلِفُوۡنَ ۬ ۬ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾ لَوۡ اَرَادَ

اللّٰهُ اَنۡ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصۡطَفٰى مِمَّا يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ لا سُبۡحٰنَهٗ ط

هُوَ اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿۴﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ج

يُكَوِّرُ الَّيۡلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيۡلِ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ

وَالۡقَمَرَ ط كُلٌّ يَّجۡرِىۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ط اَلَا هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡغَفَّارُ ﴿۵﴾

وقف لازم

(۸۳) سوائے اِن میں سے تیرے مخلص بندوں کے۔'' (۸۴) فرمایا: ''تو حق یہ ہے اور میں حق ہی کہا کرتا ہوں (۸۵) کہ میں جہنم کو تجھ سے اور ان سب سے جو تیری پیروی کریں گے، ضرور بھر دوں گا۔''
(۸۶) (اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ان سے کہو) ''میں اس (تبلیغ) پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔ نہ ہی میں بناوٹی باتیں کرنے والوں میں سے ہوں۔ (۸۷) یہ تو تمام دنیا والوں کے لیے صرف ایک نصیحت ہے۔
(۸۸) تھوڑی مدت بعد ہی تمہیں اس کا حال یقیناً خود ہی معلوم ہو جائے گا۔''

سورہ (۳۹)

آیتیں: ۷۵ | الزُّمَر (گروہ) | رکوع: ۸

مختصر تعارف

اس مکی سورت کی کل آیتیں ۷۵ ہیں، جو تیئیسویں پارے سے شروع ہو کر چوبیسویں میں ختم ہوتی ہیں۔ نام رکھنے کی وجہ آیت ۷۱ اور ۷۳ ہیں، جن میں گروہ کا ذکر ہے۔ سورت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حق کی دعوت کا اصل مقصد بیان کیا گیا ہے۔ اُنہیں فرمایا گیا ہے کہ کافروں سے کہہ دیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا مشن ہر حال میں جاری رکھیں گے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) مومن اور منکر برابر نہیں ہو سکتے

(۱) (یہ) کتاب، اللہ تعالیٰ غالب حکمت والے کی طرف سے (نازل ہوئی) ہے۔ (۲) یقیناً ہم نے (یہ) کتاب تمہاری طرف حق کے ساتھ نازل کی ہے۔ اس لیے تم اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت کرو، دین کو اُسی کے لیے خالص کرتے ہوئے۔ (۳) خبردار! دین خالص اللہ تعالیٰ کا حق ہے۔ جن لوگوں نے اُس کے سوا دوسرے سرپرست بنا رکھے ہیں (وہ کہتے ہیں) کہ ''ہم تو ان کی عبادت صرف اس لیے کرتے ہیں کہ یہ ہمیں اللہ تعالیٰ کے قریب تر کر دیں۔'' یقیناً اللہ تعالیٰ اُن کے درمیان اُن باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ بیشک اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا اور ناشکرا ہو۔ (۴) اگر اللہ تعالیٰ کسی کو بیٹا بنانا چاہتا تو جنہیں وہ پیدا کرتا ہے، اُن میں سے جسے چاہتا منتخب کر لیتا۔ پاک ہے وہ۔ وہ اللہ تعالیٰ ہے جو اکیلا ہے اور زبردست۔ (۵) اُسی نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ وہی دن پر رات کو لپیٹتا ہے اور رات کو دن پر لپیٹتا ہے۔ اُسی نے سورج اور چاند کو اس طرح قابو میں کر رکھا ہے کہ ہر کوئی ایک مقررہ وقت تک چلا جا رہا ہے۔ یاد رکھو کہ وہ زبردست اور بڑا بخشنے والا ہے۔

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ
مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا
مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝٦ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ
عَنْكُمْ ۟ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ وَلَا
تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ
دَعَا رَبَّهُ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ
يَدْعُوْۤا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ
قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖۗ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝٨ اَمَّنْ هُوَ
قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ
رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ
اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٩ ؑ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ
اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝١٠

ع ۱ ۹ ۱۵

(۶) اُسی نے تمہیں ایک ذات سے پیدا کیا۔ پھر اُسی کی جنس سے اُس کا جوڑا بنایا۔ اسی نے تمہارے لیے مویشیوں میں سے آٹھ نر و مادہ عطا کیے۔ وہ تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں تین تہہ کے اندھیروں (پردوں) کے اندر ایک کے بعد ایک شکل دیتا چلا جاتا ہے۔ یہی اللہ تعالیٰ تمہارا پروردگار ہے، حکمرانی اُسی کی ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم کدھر پھرے چلے جا رہے ہو؟

(۷) اگر تم کفر کرو گے تو اللہ تعالیٰ تم سے بے نیاز ہے۔ وہ اپنے بندوں کے لیے کفر پسند نہیں کرتا۔ اگر تم شکر کرو تو وہ اسے تمہارے لیے پسند کرتا ہے۔ کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ پھر لوٹنا تو تمہیں اپنے پروردگار ہی کی طرف ہے، تب وہ تمہیں جتلا دے گا کہ تم کیا کیا کرتے رہے ہو۔ بیشک وہ دلوں کی باتیں جاننے والا ہے۔

(۸) انسان پر جب کوئی مصیبت پڑتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کر کے اسے پکارتا ہے۔ پھر جب وہ اسے اپنی نعمت سے نواز دیتا ہے تو وہ اس (مصیبت) کو بھول جاتا ہے جس کے لیے وہ اسے پہلے پکار رہا تھا۔ اور وہ دوسروں کو اللہ تعالیٰ کا ہمسر ٹھہراتا ہے، تا کہ (لوگوں کو) اس کے راستے سے بھٹکا دے۔ (اسے) کہو: ''تھوڑے دن اپنے کفر کے مزے لوٹ لو! یقیناً تم دوزخ والوں میں سے ہو!''

(۹) (کیا یہ شخص بہتر ہے) یا جو فرماں بردار ہے، رات کے اوقات سجدے میں گزارتا ہے اور کھڑا رہ کر، آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید لگاتا ہے۔ ان سے پوچھو: ''کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے دونوں کبھی برابر ہو سکتے ہیں؟ نصیحت تو عقل والے ہی قبول کرتے ہیں۔''

رکوع (۲) جنتیوں کی جزائیں اور جہنمیوں کی سزائیں

(۱۰) کہو: ''اے میرے ایمان والے بندو! اپنے پروردگار سے ڈرو جو نیکی کرتے ہیں، ان کے لیے اس دنیا میں بھلائی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی زمین لمبی چوڑی ہے۔ صبر کرنے والوں کو تو اُن کا بدلہ ضرور بے شمار ہی ملے گا۔''

قُلۡ اِنِّیۡۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰہَ مُخۡلِصًا لَّہُ الدِّیۡنَ ﴿ۙ۱۱﴾ وَ اُمِرۡتُ لِاَنۡ
اَکُوۡنَ اَوَّلَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۱۲﴾ قُلۡ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اِنۡ عَصَیۡتُ رَبِّیۡ عَذَابَ
یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۳﴾ قُلِ اللّٰہَ اَعۡبُدُ مُخۡلِصًا لَّہٗ دِیۡنِیۡ ﴿ۙ۱۴﴾ فَاعۡبُدُوۡا مَا شِئۡتُمۡ
مِّنۡ دُوۡنِہٖ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡخٰسِرِیۡنَ الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ وَ اَہۡلِیۡہِمۡ
یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ اَلَا ذٰلِکَ ہُوَ الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۵﴾ لَہُمۡ مِّنۡ فَوۡقِہِمۡ
ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَ مِنۡ تَحۡتِہِمۡ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِکَ یُخَوِّفُ اللّٰہُ بِہٖ عِبَادَہٗ ؕ
یٰعِبَادِ فَاتَّقُوۡنِ ﴿۱۶﴾ وَ الَّذِیۡنَ اجۡتَنَبُوا الطَّاغُوۡتَ اَنۡ یَّعۡبُدُوۡہَا وَ اَنَابُوۡۤا
اِلَی اللّٰہِ لَہُمُ الۡبُشۡرٰی ۚ فَبَشِّرۡ عِبَادِ ﴿ۙ۱۷﴾ الَّذِیۡنَ یَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقَوۡلَ
فَیَتَّبِعُوۡنَ اَحۡسَنَہٗ ؕ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ ہَدٰىہُمُ اللّٰہُ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمۡ اُولُوا
الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنۡ حَقَّ عَلَیۡہِ کَلِمَۃُ الۡعَذَابِ ؕ اَفَاَنۡتَ تُنۡقِذُ مَنۡ
فِی النَّارِ ﴿ۚ۱۹﴾ لٰکِنِ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّہُمۡ لَہُمۡ غُرَفٌ مِّنۡ فَوۡقِہَا غُرَفٌ
مَّبۡنِیَّۃٌ ۙ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ ۬ؕ وَعۡدَ اللّٰہِ ؕ لَا یُخۡلِفُ اللّٰہُ الۡمِیۡعَادَ ﴿۲۰﴾
اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَکَہٗ یَنَابِیۡعَ فِی الۡاَرۡضِ
ثُمَّ یُخۡرِجُ بِہٖ زَرۡعًا مُّخۡتَلِفًا اَلۡوَانُہٗ ثُمَّ یَہِیۡجُ فَتَرٰىہُ مُصۡفَرًّا
ثُمَّ یَجۡعَلُہٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَذِکۡرٰی لِاُولِی الۡاَلۡبَابِ ﴿۲۱﴾ ع

ع ۲ ۱۲ ۱۶

(۱۱) کہو: ''مجھے حکم دیا گیا ہے کہ دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کر کے اس کی عبادت کروں۔

(۱۲) اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلے (خود) مسلم بنوں۔''

(۱۳) کہو: ''اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔''

(۱۴) کہہ دو کہ: ''میں تو اپنے دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کر کے اسی کی عبادت کروں گا۔

(۱۵) تم اسے چھوڑ کر جس کی چاہو بندگی کرتے رہو۔'' کہہ دو کہ: ''حقیقت میں گھاٹا اُٹھانے والے تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو گھاٹے میں ڈال دیا۔ یاد رکھو کہ یہی صاف گھاٹا ہے۔''

(۱۶) اُن کے لیے اُن کے اوپر آگ کے پردے ہوں گے اور ان کے نیچے بھی پردے۔ یہی ہے جس سے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ سواَے میرے بندو! مجھ سے ڈرو۔ (۱۷) جو لوگ شیطان کی بندگی سے بچتے ہیں اور اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں، اُن کے لیے خوش خبری ہے، لہٰذا میرے بندوں کو خوش خبری دے دو، (۱۸) جو بات کو غور سے سنتے ہیں، پھر اس کے بہترین پہلو کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت بخشی ہے۔ یہی سمجھدار ہیں۔

(۱۹) (اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)! جس پر عذاب کا فیصلہ ہو چکا ہو، کیا تم اُسے چھڑا سکتے ہو جو آگ میں ہو؟

(۲۰) لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں، ان کے لیے بلند عمارتیں ہیں، جن کے اوپر اور منزلیں بنی ہوئی ہیں۔ اُن کے اندر نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ (یہ) اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

(۲۱) کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی برساتا ہے، پھر اُس کو زمین کے سوتوں میں داخل کر دیتا ہے، پھر اس سے مختلف رنگوں کی کھیتیاں پیدا کرتا ہے۔ پھر وہ سوکھ جاتی ہیں تو تم انہیں پیلی دیکھتے ہو۔ تب وہ اُنہیں بھس بنا دیتا ہے۔ بیشک اس میں سمجھداروں کے لیے ایک سبق ہے۔

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ
فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾
اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِىَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ
جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى
ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ
اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِىْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾
فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْىَ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ
اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِىْ هٰذَا
الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ ۚ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ
ذِىْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ
شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ
مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ ع

وقف لازم

ع ۳ / ۱۰ / ۱۷

رکوع (۳) جامع رہنمائی قرآن اور اسلام ہی میں ہے

(۲۲) کیا وہ شخص جس کا سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہو اور وہ اپنے پروردگار کے نور پر (چل رہا) ہو (اس کے برابر ہوسکتا ہے جس نے ان باتوں سے کوئی سبق نہ لیا ہو)؟ تباہی ہے، ان لوگوں کے لیے جن کے دل سخت ہیں اور اللہ کے ذکر سے غافل ہیں۔ یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

(۲۳) اللہ تعالیٰ نے بہترین کلام اتارا ہے، جو ایک ایسی کتاب ہے جس کے حصے ملتے جلتے ہیں، بار بار دہرائے گئے ہیں، جس سے ان لوگوں کے بدن کانپ اٹھتے ہیں جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں۔ پھر ان کے بدن اور ان کے دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف جھک جاتے ہیں۔ یہ ہے اللہ کی ہدایت، جس سے وہ جسے چاہتا ہے راہ دکھاتا ہے۔ اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کردے اس کے لیے پھر کوئی رہنما نہیں۔

(۲۴) (اس شخص کی بدحالی کا کیا اندازہ ہوسکتا ہے) جو قیامت کے دن کے عذاب کی مار اپنے منہ پر لے گا؟ ایسے ظالموں سے تو کہہ دیا جائے گا ''اب چکھو اسے جو کچھ تم کماتے رہے ہو۔''

(۲۵) ان سے پہلے لوگ بھی جھٹلا چکے ہیں۔ آخر ان پر عذاب ایسے رُخ سے آیا کہ ان کو خیال بھی نہ تھا۔

(۲۶) پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں دُنیاوی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھایا۔ اور آخرت کا عذاب تو یقیناً بہت سخت ہے۔ کاش! یہ لوگ جانتے۔

(۲۷) یقیناً ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو ہر طرح کی مثالیں دی ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

(۲۸) قرآن مجید جو عربی میں ہے، جس میں ذرا ٹیڑھا پن نہیں تاکہ یہ لوگ پرہیزگاری اختیار کریں۔

(۲۹) اللہ تعالیٰ ایک مثال دیتا ہے۔ ایک شخص تو وہ ہے جس کے کئی الگ الگ سمتوں میں کھینچنے والے مالک ہیں۔ اور دوسرا شخص پورا ایک ہی کا (غلام)۔ کیا ان دونوں کی حالت برابر ہوسکتی ہے؟ تعریف ہو اللہ تعالیٰ کے لیے (کہ تم سمجھ گئے) مگر ان میں سے اکثر نہیں سمجھتے۔ (۳۰) یقیناً تمہیں بھی مرنا ہے اور ان لوگوں کو بھی مرنا ہے۔ (۳۱) پھر قیامت کے دن تم اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنی اپنی دلیلیں پیش کرو گے۔

☆☆☆☆☆